سوال

ساتھ علاج 523 حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید کے ساتھ علاج کرنے اور تعویز وغیرہ استعمال کرنے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ہد!

اٰن مجید کے ساتھ علاج جائز ہے۔ کیونکہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں۔

من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی سفرۃ سافروہا حتی نزلوا علی حی من احیاء العرب فاستضافوہم فابوا ان یضیفوہم فلدغ سید ذلک الحی فسعوا لہ بکل شئ لا ینفعہ شی فقال بعضہم لو اتیتم ہؤلاء الرہط الذین نزلوا لعلہم ان یکون عند بعضہم شی فاتوہم فقالوا یا ایہا الرہط ان سیدنا لدغ وسعینا لہ بکل شئ لا ینفعہ شی فہل عند احد منکم من شئ ؟ فقال بعضہم نعم واللہ انی لارقی ولکن استضفناکم فلم تضیفونا فما انا براق حتی تجعلوا لنا جعلا فصالحوہم علی قطیع من الغنم فانطلق یتفل علیہ ویقرا الحمد للہ رب العالمین ؤ

(صحیح البخاری کتاب الاجارۃ باب ما یعطی فی الرقیۃ علی احیا العرب بفاتحۃ الکتاب ح : 227 صحیح مسلم کتاب السلام باب جواز اخذ الاجرۃ علی الرقیۃ بالقرآن والاذکار ح : 2201 سنن ابو داؤد رقم 3418 واخرجہ الترمذی فی الجامع رقم : 20643063 وابن ماجہ فی السنن رقم : 2156 واحمد فی المسند رقم : 44'3/10)

جمعین کی ایک جماعت سفر میں تھی حتیٰ کہ وہ ایک عرب قبیلے کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ان سے (عربوں کے دستور کے مطابق) مطالبہ کیا کہ وہ ان کی مہمان نوازی کریں لیکن انہوں نے ان کی مہمان نوازی کرنے سے انکار کر دیا ادھر اس قبیلے کے سربراہ کو بچھو نے ڈس لیا۔ توانھوں نے اس کے علا ھوتا ہوگیا۔ اور یہ شخص گیا اور اس نے اس کے پاس جا کر '' الحمد للہ رب العالمین '' کو پڑھنا اور اس کے ساتھ سے دم کرنا شروع کر دیا۔ تو وہ یوں ہوگیا گویا اسے رسی سے کھول دیا گیا ہو۔ اور پھر بالاخر مکمل صحت یاب ہوگیا۔ توانہوں نے وہ مذدوری دے دی۔ جس پر سمجھوتا ہوا تھا۔ اب ان میں سے بعض نے کہ

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ قرآن مجید کے ساتھ علاج کرنا شرعا جائز ہے۔ لیکن علماء کے صحیح قول کے مطابق قرآن مجید کو بطور تعویز استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم